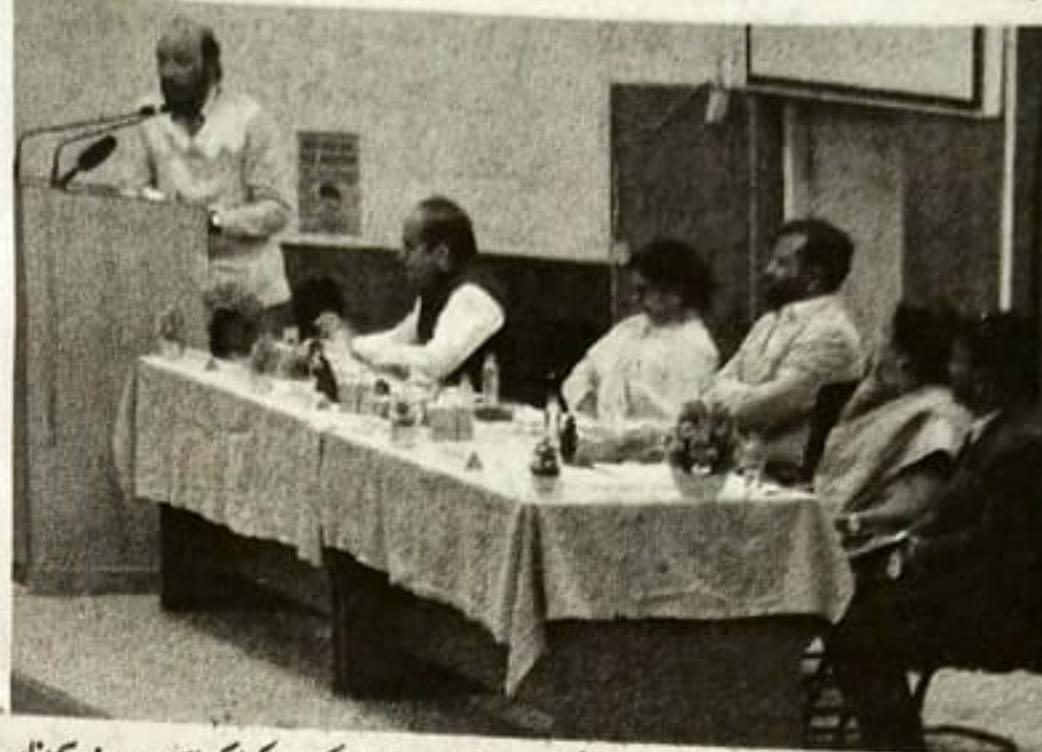


## ہندوستان کا میاں نظم و نق، جمہوری ملکوں کیلئے ایک مثال

اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار میں پروفیسر روکی باسو کا خطاب۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطب



و مقامد بیان کیے اور کہا کہ اس دور و زہ سمینار کے انعقاد کا مقدمہ ملک بھر سے ماہرین تعلیم، مختلطین اور پالیسی سازوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکشنا کرتا ہے تاکہ وہ نظم و نق عامہ کے نظریہ اور اس کی بہتر گل آرڈی کے حصول کی سمت پیش رفت جائزہ لیں اور تجاویز پیش کریں۔ سمینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر احمد رضانے بھی مندوں میں کا خیر مقدم کیا۔ شیخ الجامع نے اس موقع پر سمینار کے موضوع پر طبع شدہ سودھر کارسم اجراء انجام دیا۔ ڈاکٹر سعد حاشش چدراء، اسٹنٹ پروفیسر، لیگل اسٹڈیز نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

میں ہم نے اپنے ملک کی آزادی کے خواب کو شرمدہ تعمیر کیا۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اب ضرورت ہے کہ ہم اپنے ملک کو اگلی صدی کے چیخ کے لیے تیار کریں۔ دوستی کی راہیں ہمارا کریں۔ مساویانہ ترقی کو چیخ بنتے ہوئے ایک ساتھ آگے بڑھیں۔ اسکوں آف آرٹس ایجنس سویل سائنس کی ڈین پروفیسر فریدہ صدیقی نے بھی شبہ نظم و نق عامہ کی اس کانفرنس کے انتظامی اجلاس کو چاہب کیا اور کہا کہ سماج میں امیر اور غریب، شہری اور دیہاتی اور صنعتی ٹیکس کی تکمیل کے لیے عوایی پختگیں کو ثابت بنیادی کرواردا کرنا ہوتا ہے۔ شیخ الجامع پروفیسر نید میں الحسن نے اس سمینار کے انتظامی اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے واضح کیا کہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ ہمارے ملک ہندوستان نے ہر صدی میں ایک بڑے چیخ کا سامنا کیا ہے۔ 1747ء میں بگال کا پورہ تین قحط پر 1857ء میں اگرینڈ کا عالم آزادی کی پہلی لڑائی بڑی گئی اور 1947ء میں اگرینڈ کا

۱۲۷

SAKS HT

## ప్రతీ వందేళ్లకు కొత్త సవాళ్లను ఎదుర్కొంటాం..

మనూ వైస్ చాన్సెలర్ ప్రాఫెసర్  
సయ్యద్ బసుల్ హాసన్

రాయదుర్గం: ప్రతి వందేళ్లకు మనం కొత్త సవాళ్లను ఎదుర్కొంటామని మౌలానా అజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్సెలర్ ప్రాఫెసర్ సయ్యద్ బసుల్ హాసన్ అన్నారు. గబ్రిబోలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని పట్టిక అడ్మినిస్ట్రేషన్ డిపార్ట్మెంట్ అధ్యక్షర్యంలో 'పట్టిక అడ్మినిస్ట్రేషన్' అండ్ డెవలప్మెంట్ డైన 'మిక్రో ఇన్ ఇండియా' అనే అంశంపై ఒక రోజు జాతీయ సదಸ్సును ఆయన అధ్యక్షత వహించి ప్రారంభించారు. అనంతరం మాట్లాడుతూ.. ప్రతస్తుతం మనం 2047 శతాబ్దిలో ఈ దేశాన్ని అభివృద్ధి చెందిన దేశంగా మార్చి కొత్త సవాలుకు మనల్ని మనం స్వీచ్ఛం చేయడం, అడ్డంకులను చేధిం క్రమంగా స్వీచ్ఛం చేయడం, అడ్డంకులను చేధిం మక్కల వడం, ఎవరినీ వదలకుండా ప్రతి ఒక క్రమిక మక్కల వడం సాధ్యమవుతుండన్నారు. నూర్హి కలుపుకోవడం సాధ్యమవుతుండన్నారు. అండ్ గవర్నర్ సీఎంటర్ ఫర్ పట్టిక పాలనీ అండ్ గవర్నర్ వచ్చిన వివిధ ప్రాంతాల నుంచి అధిక సంఘర్షణ వచ్చిన ప్రతినిధులు తమ వప్రాలను అందజేశారు.



మాటల్లాడుతున్న వైస్ ప్రాఫెసర్  
సయ్యద్ బసుల్ హాసన్

స్టేంట్ కమిషనర్, పాతల్ ఏస్ అధికారి డాక్టర్ వసీ ముర్ రెహమాన్ లు మాటల్లాడారు. అనంతరం సెమినార్ సావసిర్ను వైస్ చాన్సెలర్ విడుదల చేశారు. సూక్ష్మ అఫ్ ఆర్ట్ అండ్ సెషన్లు సెస్పెన్ డీన్ ప్రాఫెసర్ ఫరీదా సిద్దిఖీ, పట్టిక అడ్మినిస్ట్రేషన్ అధిపతి, సెమినార్ కస్ట్యూనర్ డాక్టర్ సయ్యద్ నయి యుల్లా, అసెస్టంట్ ప్రాఫెసర్ డాక్టర్ అహ్మద్ రజ్జా, లీగర్ స్టేస్ అసెస్టంట్ ప్రాఫెసర్ డాక్టర్ సుధాంశుచంద్ర ప్రతస్తుతంగా దేశంలోని వివిధ ప్రాంతాల నుంచి అధిక సంఘర్షణ వచ్చిన ప్రతినిధులు తమ వప్రాలను అందజేశారు.

5

# मानू में लोक प्रशासन और विकास पर राष्ट्रीय संगोष्ठी आरंभ

हैदराबाद, 6 फरवरी-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आजाद ने शनिवार उर्दू यूनिवर्सिटी के लोक प्रशासन विभाग द्वारा आयोजित दो दिवसीय राष्ट्रीय संगोष्ठी आज से आरंभ हुई। भारत में लोक प्रशासन और विकास की गतिशीलता पर आधारित इस संगोष्ठी का उद्देश्य शिक्षाविदों, प्रशासकों और नीति निर्माताओं को एक मंच पर लाते हुए लोक प्रशासन के सिद्धांतों और व्यवहार में विकास पर विचार-विमर्श करना है। साथ ही 2047 के विकास दृष्टिकोण में भी योगदान देना है।

अवसर पर सेंटर फॉर पब्लिक पॉलिसी एंड गवर्नेंस, नई दिल्ली की प्रमुख प्रो. रमकी बसु ने मुख्य अतिथि के रूप में भाग लेते हुए कहा कि भारत की प्रशासनिक व्यवस्था इसकी लोकतांत्रिक परंपरा में निहित है। उन्होंने भारत और उसके प्रशासन की 75 वर्षों की विकास यात्रा पर विस्तार से प्रकाश डाला। विषय से जुड़े विभिन्न पहलुओं पर अपने विचार



मानू में लोक प्रशासन विभाग द्वारा आयोजित राष्ट्रीय संगोष्ठी में अध्यक्षीय भाषण देते कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन।

रखते हुए कहा कि भारत की प्रशासनिक व्यवस्था लोकतांत्रिक शासनों के बीच विकास के एक मॉडल के रूप में विकसित हुई है। उद्घाटन सत्र की अध्यक्षता करते

हुए कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने कहा कि हर सौ साल में हम नई चुनौतियों का सामना करते हैं। अब हमें वर्ष 2047 के शताब्दी वर्ष में इस देश को एक विकसित देश बनाने की

नई चुनौती के लिए खुद को तैयार करना चाहिए। उन्होंने कहा यह महत्वाकांक्षा काम किसी को पीछे न छोड़ते हुए सभी को शामिल करके ही किया जा सकता है।

भारत में लोक प्रशासन और विकास की गतिशीलता पर आधारित संगोष्ठी में आयकर सहायक आयुक्त डॉ. वसीमुर रहमान ने अपने संबोधन में देश की प्रगति के लिए बेहतर नीतियां बनाने में प्रशासकों की भूमिका पर विशेष रूप से बल दिया। स्वूनल ऑफ आर्ट्स एंड सोशल साइंसेज की डीन प्रो. फरीदा सिद्दीकी ने अपने संबोधनमें अमीर और गरीब तथा ग्रामीण और शहरी क्षेत्रों के साथ-साथ लिंग आधारित विकासात्मक अंतर के बारे में अपनी चिंता व्यक्त की।

अवसर पर लोक प्रशासन विभाग के प्रमुख और सेमिनार के संयोजक डॉ. सैयद नजीउल्लाह सहित सेमिनार समन्वयक डॉ. अहमद रजा, कानूनी अध्ययन के सहायक प्रोफेसर डॉ. सुधांशु चंद्रा सहित अन्य उपस्थित थे। संगोष्ठी में देश के विभिन्न हिस्सों से बड़ी संख्या में प्रतिनिधियों ने अपने शोधपत्र प्रस्तुत किए गए। NM

# ڈاکٹر مصباح انظر کو نشان اقراء اسٹیٹ ایوارڈ



## الحیات نیوز سروس

حیدر آباد: مرکز پیشہ و رانہ فردغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسٹٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح انظر کو نامہ یہ کی خادمین امت حنفیہ کی جانب سے "نشان اقراء اسٹیٹ ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ 4 فروری بروز اتوارنا نامہ یہ میں خادمین امت کی جانب سے منعقد 17 ویں سیرت پروگرام مرکزی جلس سیرت الحبیب تحویلیں اعزازات کے دوران دیا گیا۔ حنفیہ کی جانب سے دیئے گئے توصیت نامے میں ڈاکٹر مصباح انظر کو ان کی عصری تعلیمیں میں بہترین تدریس، بہترین خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہماں اشترا، اڈیش، بھیر الاء، تلقینگاں، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی روپ ادا کرنے والے اعتراف کیا گیا۔ پروفیسر محمد عبید اسماعیل صدیقی، ڈاکٹر نصری پی ڈی یو ایم ٹی و پروفیسر ایم ونجما، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے حصول پر ڈاکٹر مصباح انظر سے نیک ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے حصول پر ڈاکٹر مصباح انظر سے نیک

# ماں و میں آڈیو ویژوں ارکائیونگ پرسہ روزہ ورکشاپ

الحیات نیوز سروس

حیدر آباد، 6 فروری (پرنسپل نوٹ) انرشنل مینیڈیا سینٹر (آل ایم سی) ہو ہنا آڑ لائیٹنگ اردو یونیورسٹی میں 21 تا 23 فروری 2024 آڈیو ویژوں ارکائیونگ کے مختلف پہلووں پر سروزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں پیش کیا گی آڈیو ویژوں آرکائیو (NCCA)، اندر اگندھی پیش بینیز فارڈی آس (IGNCA)۔ وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا تعاون کر رہے ہیں۔ ورکشاپ کا مقصد صوتی و بصری مواد کے ذخیرے کو محفوظ کرنے کے لیے منتوں ذرائع تلاش کرنا ہے۔ شرکت کے خواہشمند 50 افراد پہلے آئیں پہلے پائیں کی ہندیا پر اس لینک [https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43n9voSIR\\_5LInmKwGsE7XSVcuYo5wdyA5cpvY/edit](https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43n9voSIR_5LInmKwGsE7XSVcuYo5wdyA5cpvY/edit) پر اپنے ناموں کا اندراج کرو سکتے ہیں۔ رضوان احمد، ڈائریکٹر، آل ایم سی نے بتایا کہ پروفیسر پرتاپ آنتہ جما، ڈائریکٹر کیفارڈیکس ایکسی اے اے اے اور عرفان زیری، پرائیمیکٹ کو آڈیو ویژو ورکشاپ کے رسورس پرنسپس ہوں گے۔ ان کے مطابق آڈیو ویژوں میڈیا کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفاظ صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ ورکشاپ پیشہ ور اور شو قین افراد کے لیے ڈیجیٹل دور میں آرکائیونگ کی پرائیویٹ کے ہارے میں بصیرت حاصل کرنے کا ایک منفرد موقع ہے۔ IGNCA-NCCA کے ساتھ ہمارا تعاون اس پہلی کی اہمیت میں اتفاق کرتا ہے اور اس موضوع کی باعث تحریم کو تخفی بناتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران مختلف موضوعات آڈیو ویژوں فارڈیکس، اسٹوریج کے آلات، ٹولیلی مدنی رسانی کو تخفی بنانے کے اقدامات، اور خطرے سے دوچار ریکارڈر اور آرکائیو کے تحفظ، ڈیجیٹل آرٹن، اور مخفی میں درجیں چینیز کا اعلان کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے ٹیکلیل احمد، ورکشاپ کو آڈیو ویژو سے موبائل نمبر 9959065695 پر مکالمہ کریں۔

# ہندوستان کا کامیاب نظم و سنت، جمہوری ملکوں کے لیے ایک مثال

## اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار میں پروفیسر رومکی باسو کا خطاب، پروفیسر عین احسن کی بھی مخاطبত

ہنگامے ہوتے ہوئے ایک ساتھ آگے ہیں۔ اسکوں آف آئی ایڈن سویش سائنس کی ذمیں پروفیسر فریدہ صدیقی نے بھی شعبہ نظم و سنت عالمی اس کا نظر سے کے افتتاحی اجلاس کو میاپ کیا اور کہا کہ سماج میں امیر اور غریب، شہری اور دیسانی اور سلفی تجھ کا ہر حصہ ایک تشویشاًک عمل ہے، جس کا مل نکالا جانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق دیسی علاقوں میں صرف 37 فیصدی خواتین امنڑیت کا استعمال کرتی ہیں اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے اس خلاف کوپ کرنے کی ضرورت ہے۔

قبل ازیں افتتاحی تقریب کے آغاز میں شعبہ نظم و سنت عالم کے صدر اور سمینار کے کوئی تردد اکٹھ رہے۔ بھی اللہ نے سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور کہا کہ اس دو روڑے سمینار کے اتفاق دلکش ملک بھر سے ماہرین تعلیم مختکن اور پالیسی سازوں کو ایک پڑیت قارم پر اٹھا کرنا سے تاکہ وہ قلم و سنت عالم کے نظری اور اس میں بہتر عمل آوری کے حصول کی مستقبلی رفت جائز ہیں اور جو اپنے پیش کریں۔ سمینار کے کو آڑ دینے والا اکٹل احمد رحمانی تھی مندوہ میں کا تعبیر کیا۔ پروفیسر عین احسن کے مطابق اب خیر مقدم کیا۔ سچ العالم حدتے اس موقع پر سمینار کے موضوع پر طبع شد، مودودی نظر کا رسم اجراء انجام دیا۔



کے افتتاحی اجلاس کی صدارت ہی۔ اپنے موضوع پر منعقدہ، اس سمینار میں کلیدی خطہ کے دوران پروفیسر رومکی نے مزید کہا کہ ہندوستان کا 57 سال انتظامی نظم و سنت کا سفر ملک کی معاشی، سائنسی اور عینی ترقی کے پڑے تجھ کا سامنا کیا ہے۔ 1747 میں ایک بھال کا بڑیں تھل پڑا۔ 1857ء میں انگریزوں کے خلاف آزادی کی پہلی لڑائی لڑی گئی اور 1947ء میں ہم نے اپنے ملک کی آزادی کے خواب کو شرمندہ نے بھی اپنی افتتاحی اجلاس کو میاپ کیا اور اس بات کی کہ ہمیں عوایی پالیسی اور اس بات کی کہ دوستی کے زیر اعتماد متعقدہ، دو روڑے قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس کلیدی خطہ ہیں کر رہی پالیسیوں کی تشكیل کے لیے عوایی پالیسی مثبتت بنیادی کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ سچ رائیں ہموار کریں۔ مساوایاً ترقی کو یقینی میں قلم و سنت اور ترقیاتی محکمات کے حیدر آباد: ہندوستان کا کامیاب انتظامی نظم و سنت، ملک کی جمہوری روایات میں بھی ہے اور یہ قلم و سنت بھر کے جمہوری ملکوں کے لیے ایک بہترین مثال ہیں کرتا ہے۔ ان خیالات کا اکٹھ پروفیسر رومکی پاسو نے کیا۔ جو شعبہ نظم و سنت عالم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اعتماد متعقدہ، دو روڑے قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس کلیدی خطہ ہیں کر رہی ہیں۔ وہ مرکز یہ اے عوایی پالیسی و حکمرانی، ترقی اور ملکی صدر ہیں۔ ہندوستان میں قلم و سنت اور ترقیاتی محکمات کے

## मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय में राष्ट्रीय सेमिनार शुरू

हैदराबाद 6 फरवरी  
(हिंदी डेली ब्यूरो),

"भारत की प्रशासनिक व्यवस्था इसकी लोकतांत्रिक परंपरा में निहित है। यह लोकतांत्रिक शासनों के बीच विकास के एक मॉडल के रूप में विकसित हुई है", सेंटर फॉर पब्लिक पॉलिसी एंड गवर्नेंस, नई दिल्ली की प्रमुख प्रोफेसर रमकी बसु ने आज दो के उद्घाटन सत्र में कहा।

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय (एमएएनयू) के लोक प्रशासन विभाग द्वारा एक दिवसीय राष्ट्रीय संगोष्ठी "भारत में लोक प्रशासन और विकास की गतिशीलता" का आयोजन किया जा रहा



है। उद्घाटन सत्र की अध्यक्षता कुलपति प्रोफेसर सैयद ऐनुल हसन ने की। मुख्य अतिथि के रूप में बोलते हुए प्रो. रमकी बसु ने भारत और उसके प्रशासन की 75 वर्षों की विकास यात्रा पर विस्तार से प्रकाश डाला।

प्रोफेसर ऐनुल हसन ने अपने अध्यक्षीय भाषण में कहा कि हर 100 साल में हम नई चुनौतियों का सामना करते हैं। अब हमें 2047 के शताब्दी वर्ष में इस देश को एक विकसित देश बनाने की नई चुनौती के लिए खुद को

तैयार करना चाहिए। उन्होंने कहा, यह काम पूरी तरह से दोस्त बनाकर, बाधाओं को तोड़कर और किसी को पीछे न छोड़ते हुए सभी को शामिल करके किया जा सकता है। कुलपति ने सेमिनार की स्मारिका का विमोचन भी किया।

अतिथि, डॉ. वसीमुर रहमान, आईआरएस, सहायक आयुक्त, आयकर ने अपने संबोधन में देश की प्रगति के लिए बेहतर नीतियां बनाने में प्रशासनों की भूमिका पर जोर दिया। प्रोफेसर फरीदा सिद्दीकी, डीन, स्कूल ऑफ आर्ट्स एंड सोशल साइंसेज ने अपने संबोधन में अमीर और गरीब, ग्रामीण और शहरी क्षेत्रों के बीच विकासात्मक अंतर के बारे में चिंता जताई। लोक प्रशासन विभाग

के प्रमुख और सेमिनार के संयोजक डॉ. सैयद नजीउल्लाह ने कहा कि सेमिनार ने शिक्षाविदों, प्रशासकों और नीति निर्माताओं को एक मंच पर लाया है ताकि वे न केवल लोक प्रशासन के सिद्धांत और व्यवहार में विकास पर विचार-विमर्श कर सकें। विषय को मजबूत करने के साथ-साथ 2047 के विकास दृष्टिकोण में भी योगदान देना है। सहायक प्रोफेसर और सेमिनार समन्वयक डॉ. अहमद रजा ने अतिथि और सेमिनार प्रतिनिधियों का स्वागत किया। कानूनी अध्ययन के सहायक प्रोफेसर डॉ. सुधांशु चंद्रा ने धन्यवाद प्रस्ताव दिया। अवसर पर देश के विभिन्न हिस्सों से बड़ी संख्या में प्रतिनिधियों ने अपने शोधपत्र प्रस्तुत किये।

# ڈاکٹر مصباح انظر کو نشانِ اقراء اسٹیٹ ایوارڈ



لازوال ڈیسک

MSCB مصباح انظر کو ان کی عصری تعلیم میں  
کرنے کا اعتراف کیا گیا۔ پروفیسر محمد  
عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر مصباح انظر کی  
بہترین تدریس، برسر خدمت اساتذہ کی  
ایم ٹی و پروفیسر ایم ونجا، ڈین اسکول  
بہترین خدمت، مہاراشٹر، اویشہ،  
کیرالا، تلگانہ، کرناٹک اور آندھرا  
برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے  
پرداش کے 50 سے زائد شہروں کے  
حصول پر ڈاکٹر مصباح انظر سے نیک  
خواہشات کا اظہار کیا۔  
اساتذہ کی تربیت میں کلیدی روپ ادا

حیدر آباد درود مرکز پیشہ و رانہ فروغ برائے  
اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم  
ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے  
اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح انظر کو  
ناندیڑ کی خادمین امت تنظیم کی جانب  
سے ”نشانِ اقراء اسٹیٹ ایوارڈ“ سے  
نوaza گیا۔ یہ ایوارڈ 4 رفروری بروز اتوار  
ناندیڑ میں خادمین امت کی جانب سے  
منعقدہ 17 دیں سیرت پروگرام مرکزی  
جلسہ سیرۃ النبی ﷺ تقویض اعزازات  
کے دوران دیا گیا۔ تنظیم کی جانب سے  
دیئے گئے توصیف نامے میں ڈاکٹر

# ماںو میں آڈیو ویژوال آرکائیونگ پر سہ روزہ ورکشاپ

کے ساتھ ہمارا تعاون اس پہلی کی اہمیت میں اضافہ کرتا ہے اور اس موضوع کی جامع تفہیم کو یقینی بناتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران مختلف موضوعات آڈیو ویژوال فارمیٹس، استوریج کے آلات، طویل مدتی رسائی کو یقینی بنانے کے اقدامات، اور خطرے سے دوچار ریکارڈر اور آرکائیو ز کے تحفظ، ڈیجیٹائزیشن، اور منتقلی میں درپیش چینجنگ کا احاطہ کیا جائے گا۔ مزید تفہیلات کے لیے قابلِ احمد، ورکشاپ کو آرڈینیٹر سے موبائل نمبر منفرد موقع ہے۔ IGNCA, NCCA 9959065695

ڈائرکٹر، آئی ایم سی نے بتایا کہ پروفیسر پرتاپ آنند جھا، ڈائرکٹر ٹکنالوجیز انفارمیٹس اینسی اے اے اور عرفان زیری، پراجیکٹ کو آرڈینیٹر ورکشاپ کے ریسورس پرنسپل ہوں گے۔ ان کے مطابق آڈیو ویژوال میڈیا کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفظ صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ ورکشاپ پیشہ ور اور شوپین افراد کے لیے ڈیجیٹل دور میں آرکائیونگ کی باریکیوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کا ایک ورکشاپ کو آرڈینیٹر سے موبائل نمبر اندر اج کرو سکتے ہیں۔ رضوان احمد، لازوال ڈیسک جیدر آباد رانشکنل میڈیا سینٹر (آئی خواہشمند 50 افراد پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر اس لئے [https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43n9vGoSIR\\_5LInmKw5wsE7XSVcuYo/edit](https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43n9vGoSIR_5LInmKw5wsE7XSVcuYo/edit) میں 21 تا 23 فروری 2024 آڈیو ویژوال آرکائیونگ کے مختلف پہلوؤں پر سہ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں نیشنل ٹکنالوجیز آڈیو ویژوال آرکائیو (NCCA)، اندر اگاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا تعاون کر رہے ہیں۔

# ڈاکٹر مصباح انظر کو نشان اقراء اسٹیٹ ایوارڈ

حیدر آباد، 6 فروری (پرنسپل نوت) مرکز پیش و رانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح انظر کو نادیہ کی خادمین امت تنظیم کی جانب سے



”نشان اقراء اسٹیٹ ایوارڈ“ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ 4 فروری بروز اتوار نادیہ میں خادمین امت کی جانب سے منعقدہ 17 ویں سیرت پروگرام مرکزی جلسہ سیرالنبی ﷺ تفویض اعزازات کے دوران دیا گیا۔ تنظیم کی جانب سے دینے گئے تو صیف نامے میں ڈاکٹر مصباح انظر کو ان کی عصری تعلیم میں بہترین تدریس، برسرِ خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہار اشرا، اڈیشہ، کسیر الاء، تلنگانہ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی روپ ادا کرنے کا اعتراف کیا گیا۔ پروفیسر محمد عبد السمیع صدیقی، ڈاکٹر پی ڈی یو ایم ٹی و پروفیسر ایم ونجا، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے حصول پر ڈاکٹر مصباح انظر سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

# مازوں میں آڈیو ویژوال آرکائیونگ پر سہ روزہ ورکشاپ

میں بصیرت حاصل کرنے کا ایک منفرد موقع ہے۔ IGNCA، NCCA کے ساتھ ہمارا تعاون اس پہلی کی اہمیت میں اضافہ کرتا ہے اور اس موضوع کی جامع تفہیم کو یقینی بناتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران مختلف موضوعات آڈیو ویژوال فارمسٹ، اسٹوریج کے آلات، طویل مدتی رسائل کو یقینی بنانے کے اقدامات، اور خطرے سے یہ دوچار ریکارڈنگ اور آرکائیوں کے تحفظ، ڈیجیٹائزیشن، اور منتقلی میں درپیش چیلنجز کا احاطہ کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے شکیل احمد، ورکشاپ کو آرڈینیٹر سے موبائل نمبر 9959065695 پر رابطہ کریں۔

آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر اس لئے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر اس لئے اپنے ناموں کا اندر اج کرو سکتے ہیں۔ رضوان احمد، ڈاڑکٹر، آئی ایم سی نے بتایا کہ پروفیسر پرستاپ آئند جھا، ڈاڑکٹر ٹھپرل انفار میٹکس این سی اے اے اور عرفان زبیری، پر اجیکٹ کو آرڈینیٹر ورکشاپ کے ریورس پرسن ہوں گے۔ ان کے مطابق آڈیو ویژوال میڈیا کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفظ صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ ورکشاپ پیشہ و راہ رو قین افراد کے لیے ڈیجیٹل دور میں آرکائیونگ کی باریکیوں کے بارے

حیدر آباد، 6 فروری (پریس نوت) انٹرکشنل میڈیا سینٹر (آئی ایم سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 21 تا 23 فروری 2024 آڈیو ویژوال آرکائیونگ کے مختلف پہلوں پر سہ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں نیشنل ٹھپرل آڈیو ویژوال آرکائیو (NCCA)، اندر اگاندھی نیشنل سینٹر فارادی آرڈینیٹر (IGNCA)، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا تعاون کر رہے ہیں۔ ورکشاپ کا مقصد صوتی و بصری مواد کے ذخیرے کو محفوظ کرنے کے لیے متنوع ذرائع تلاش کرنا ہے۔ شرکت کے خواہشمند 150 افراد پہلے

# ڈاکٹر مصباح انظر کو نشانِ اقراراء اسٹریٹ ایوارڈ

AWARD OF EXCELLENCE  
Seerat Program-17 1445 H.



حیدر آباد، 6 رپورٹ (پرسنل نوت) مرکزی پیشہ و راتنہ فرونگ برائے اساتذہ اردو و دریعہ تعلیم (سی پی ڈی یونیورسٹی)، مولانا آزاد نجفیکل اردو یونیورسٹی کے اسٹٹٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح انظر کو نامزدگی خادمین امت حکیم کی جانب سے "نشانِ اقراراء اسٹریٹ ایوارڈ" سے توازن گیا۔ یہ ایوارڈ 4 رپورٹری یروز اتوار نامزدگی میں خادمین امت کی جانب سے منعقدہ 17 دیں سیرت پروگرام مرکزی جلسہ سیرہ انبیٰ تنویش اخراجات کے دوران دیا گیا۔ حکیم کی جانب سے دیئے گئے توصیف ہائے میں ڈاکٹر مصباح انظر کو ان کی عصری تعلیم میں بہترین مدرس، پرسر خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہماں اشترا، اذیش، کیم الاء، تکمیلگان، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی قی رول ادا کرنے کا اعتراف کیا گیا۔

# ہندوستان کا کامیاب نظم و نسق، جمہوری ملکوں کے لیے ایک مثال

اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار میں پروفیسر رونگی باسو کا خطاب۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطب



حیدر آباد، 6 فروری (پرنسپل نوت) ہندوستان کا کامیاب انتظامی نظم و نسق، ملک کی جمہوری ریاست میں تھنی ہے اور یہ نظم دنیا بھر کے جمہوری ملکوں کے لیے ایک بہترین مثال چیل کرتا ہے۔ ان حیاتات کا انکیار پروفیسر رونگی باسو نے کیا۔ جو شعبہ نظم و نسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر انتظام منعقدہ دو روزہ قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس ملکیہ خلیفہ چیل کر رہی تھیں۔ وہ مرکز برائے عوامی پالیسی و حکمرانی، ترقی و دہلی کی صدر ہیں۔ ”ہندوستان میں نظم و نسق اور ترقیاتی تحریکات“ کے موضوع پر منعقدہ اس سمینار میں ملکیہ خلیفہ کے دوران پروفیسر رونگی نے مزید کہا کہ ہندوستان کا 7 سالہ انتظامی نظم و نسق کا سفر ملک کی معاشری، سماਜی اور ملکی ترقی کے ساتھ پسمند طبقات کے مقنادات کو مربوط کرنے اور قومی تعمیر میں عوامی شمولیت کو تینی بانے کا پلچر رہا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر وسیم احمد، استاذ کمشنا نظم لکھن آئی آر افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔

## ڈاکٹر مصباح انصار کو نشانِ اقراء اسٹیٹ یونیورسٹی پاکستان پرنسپل پروفیسر ایڈمینیسٹر ایوارڈ

اعزازات کے دوران دیا گیا۔ تنظیم کی جانب سے دیے گئے توصیف نامے میں ڈاکٹر مصباح انصار کو ان کی عصری تعلیم میں بہترین مدرسیں، برسر خدمت اساتذہ کی بہترین خدمت، مہماں شہزاد، اڈیشن، کیرالا، تلنگانہ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے 50 سے زائد شہروں کے اساتذہ کی تربیت میں کلیدی روں ادا کرنے کا اعتراف کیا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر مکرمی پی ڈی یو ایم انی و پروفیسر ایم ونجا، ویمن اسکول برائے تعلیم و تربیت نے ایوارڈ کے حصول پر ڈاکٹر مصباح انصار سے نیک خواہشات کا اخبار کیا۔



حیدر آپا، 6/ فروری (پرلیس نوٹ) امت سُنّم کی جانب سے "نشان اقراء" مركز پیشہ ورانہ فروع غیرائے اسلامہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد پیشہ اردو یونیورسٹی کے استٹ چیف گرام مرکزی جلسہ سیرۃ النبی ﷺ انفویض پروفیسر اکٹھ مصباح اظہر کونڈیڑا کی خادمین

مانو میں آڈیو ویژوال آر کا سینگ پرسہ روزہ ورکشاپ

حیدر آباد، 6 فروری (پرلیس نوت) انٹر کشنل میڈیا سینٹر (آئی ایم سی)،  
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 21 تا 23 فروری 2024 آڈیو ویژوال  
آر کا سینگ کے مختلف پہلوؤں پرسہ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس  
کے انعقاد میں نیشنل کچرل آڈیو ویژوال آر کا سینز (NCCA)، اندر اگاندھی نیشنل  
سینٹر فارڈی آر اس (IGNCA)، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا  
تعاون کر رہے ہیں۔ ورکشاپ کا مقصد صوتی و بصری مواد کے ذخیرے کو محفوظ  
کرنے کے لیے متنوع ذرائع تلاش کرنا ہے۔ شرکت کے خواہشمند 50 افراد  
پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر اس لئے

[https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43n9voSIR\\_5JnmKwGxE7XSVcuYafSwfjyA5cpvY/edit](https://docs.google.com/forms/d/1SwKSv43n9voSIR_5JnmKwGxE7XSVcuYafSwfjyA5cpvY/edit)

اپنے ناموں کا اندرج کر سکتے ہیں۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر، آئی ایم سی نے بتایا  
کہ پروفیسر پرتاپ آنند جھا، ڈائرکٹر کچرل انفارمیکس این سی اے اے اور عرفان  
زیبری، پراجیکٹ کو ارڈینیٹر ورکشاپ کے ریسورس پرنسپل ہوں گے۔ ان کے  
مطابق آڈیو ویژوال میڈیا کے ذریعے ثقافتی ورثے کا تحفظ صرف ایک ضرورت  
نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ ورکشاپ پیشہ ور اور شوپنگ افراد کے لیے ڈیجیٹل دور  
میں آر کا سینگ کی باریکیوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کا ایک منفرد  
موقع ہے۔ IGNCA، NCCA کے ساتھ ہمارا تعاون اس پہلی کی اہمیت  
میں اضافہ کرتا ہے اور اس موضوع کی جامع تفہیم کو یقینی بناتا ہے۔ ورکشاپ کے  
دوران مختلف موضوعات آڈیو ویژوال فارمیٹس، اسٹوری ٹیکنالوجی کے آلات، طویل مدتی  
رسائی کو یقینی بنانے کے اقدامات، اور خطرے سے دوچار ریکارڈنگ اور آر کا سینز  
کے تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن، اور منتقلی میں درپیش چیزیں کا احاطہ کیا جائے گا۔ مزید  
تفصیلات کے لیے ٹکلیل احمد، ورکشاپ کو ارڈینیٹر سے موبائل نمبر  
9959065695 پر رابطہ کریں۔

ہندوستان کا میا ب نظم و نسق، جمہوری ملکوں کے لیے ایک مثال

اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار میں پروفیسر رومی باسو کا خطاب۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطب تھے۔

امیر اور غریب، شہری اور دیہاتی اور صنعتی طبق کا پڑھنا ایک تشویشناک عمل ہے، جس کا کامل نکالا چانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق دیسی علاقوں میں صرف 37 فیصدی خواتین امتحانیت کا استعمال کرتی ہیں اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے اس خلاء کو پُر کرنے کی ضرورت بہبی قبول ازیز اقتداری تقریب کے آغاز میں شعبہ لظم و نقش عامد کے صدر اور سینیار کے کوئی زیڈ اکٹر سید علی اللہ نے سینیار کے اخراج و مقاصد بیان کی اور کہا کہ اس دور و زمانہ سینیار کے اعتقاد کا مقاصد ملک بھر سے ماہرین تعلیم، منتظریتین اور پالیسی سازوں کو ایک پلیٹ فارم پر اپنالہ کرنا ہے تاکہ وہ لظم و نقش عامد کے نظریہ اور اس کی بہتری مل آوری کے حصوں کی سست پیش رفت جائزہ لیں اور ترجیح پیش کریں۔ سینیار کو آرڈینیشن ڈاکٹر احمد رضا نے بھی مندو بیان کا خیر مقدم کیا۔ شیخ الباحمد نے اس موقع پر سینیار کے موضوع پر طبع شدہ سووٹر کا رسم اجزاء انجام دیا۔ ڈاکٹر سعد حاشوش چندر، اسٹنٹ پروفیسر، لیگل اسٹڈیز نے شکریہ کے فراخ انجام دئے۔



کی تخلیل کے لیے عوامی مضمون کو ثابت بنیادی کروار ادا کرنا ہوتا ہے۔ شیخ الامم پروفیسر سید عین الحسن نے اس سینما کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے واضح کیا کہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ ہمارے ملک بندوقستان نے ہر صدی میں ایک بڑے چیلنج کا سامنا کیا ہے۔ 1747 میں بکال کا بدرتین قحطی اور 1857ء میں انگریزوں کے خلاف آزادی کی بھلی لڑائی لاہور کی اور کہا کہ بحاج میں

حیدر آباد، 6 فروری (پرلیس نوٹ) ہندوستان کا کامیاب انتظامی نظام و نسق، ملک کی جمہوری روایات میں قائم ہے اور یہ قلم دنیا بھر کے گھبھوری ملکوں کے لیے ایک بہترین مثال پیش کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پر فیسر روکی پہنچنے لیا۔ جو شعبہ قلم و نسق عام، مولانا آزاد پیش اردو یونیورسٹی کے زیر انتظام معتقدہ دو روزہ قومی سینما کے افتتاحی اجلاس کلیدی خطبہ پیش کر رہی تھیں۔ وہ مرکز برائے عوامی پالیسی و حکمرانی، شی دلیل کی صدر ہیں۔ ”ہندوستان میں قلم و نسق اور ترقیتی حرکات“ کے موضوع پر معتقدہ اس سینما میں کلیدی خطبہ کے دوران پر فیسر روکی نے مرید کہا کہ ”ہندوستان کا 75 سالہ انتظامی قلم و نسق کا سفر ملک کی معاشر، ساسکنسی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ پسمند طبقات کے مقابلات کو مریبوٹ کرنے اور قومی تغیریں عوامی شمولیت کو پیش کرنے کا چیخخ رہا۔“ سینما خصوصی ڈاکٹر ویسٹرن، اسٹنڈ کمشٹ اکٹمیں آئی آر ایس نے بھی افتتاحی اجلاس کو خاطب کیا اور اس بات کی وکالت کی کہ بہتر عوامی پالیسیوں

مانو میں آڈیو ویژوں

## آرکائیونگ پرسہ روزہ

ورکشاپ

حیدر آباد، 6 فروری (پرنس نوٹ) اسٹر کھل میڈیا سینٹر (آئی ایم سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 21 23 فروری 2024 آذیز و یوشول آرکائیوگ کے مختلف پہلوؤں پر سہ روزہ درکشاف کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں نیشنل کلچرل آذیز و یوشول آرکائیو (NCCA)، اندر اگاندھی نیشنل سینٹر قاری آرٹس (IGNCA)، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اردو یونیورسٹی کا تعاون کر رہے ہیں۔ درکشاف کا مقصد صوتی و بصری مواد کے ذخیرے کو محفوظ کرنے کے لیے متنوع ذرائع تلاش کرنا ہے۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر، آئی ایم سی نے بتایا کہ پروفیسر پرتاپ آنند جماء، ڈائرکٹر کلچرل انفارٹیکس اینسی اے اے اور عرفان زیری، پراجیکٹ کوآرڈینیٹر درکشاف کے میسورس پر سس ہوں گے۔ ان کے مطابق آذیز و یوشول میڈیا کے ذریعے شفافی درٹ کا تحفظ سرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ یہ درکشاف پیشہ درا اور شوقین افراد کے لیے ڈیجیٹل در میں آرکائیوگ کی باریکیوں کے بارے میں سیرت حاصل کرنے کا ایک منفرد موقع ہے۔ IGNCA، NCCA اون اس پہلو کی اہمیت میں اضافہ کرتا ہے اور اس موضوع کی جامع تنقییم کو یقینی بناتا ہے۔ درکشاف کے دوران مختلف موضوعات آذیز و یوشول فارمیٹس، اسٹوریج کے آلات، طویل تر رسائی کو یقینی بنانے کے اقدامات، اور رے سے دوچار ریکارڈز اور آرکائیوگ کے ظاہریں، اور متعلقی میں درپیش چیلنجز، حافظہ کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے احمد، درکشاف کوآرڈینیٹر سے موبائل نمبر 9959065 رواہا کر۔

‘మనూ’లీ అడియో- విజువల్  
ఆర్క్ వింగ్ పై వర్క్ షాప్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ విశ్వవిద్యాలయంలో తడి యో-విజువల్ ఆర్ట్స్ వింగ్స్‌పై వర్క్షషాప్సు నిర్వహించేందుకు ఏర్పాట్లు చేస్తున్నారు. 'మనూ'లోని ఇన్స్ప్రెక్షన్ల మీడియా సంటర్, సేషన్ల కల్చరల్ ఆడియో విజువల్ ఆర్ట్స్ పై (ఎన్సిస్సీఎఫ్), ఇందిరాగాంధీ సేషన్ల సంటర్ ఫర్ ది ఆర్ట్స్ (ఎజీఎన్సిఎఫ్) సంయుక్త సహకారంతో ఫిబ్రవరి 21-23 మధ్యన ఆడియో-విజువల్ ఆర్ట్స్ వింగ్స్ మూడ్రోజులపాటు వర్క్షషాప్సు నిర్వహిస్తుంది. ఐఎంసీ డైరెక్టర్ రిజావ్ అహమద్, ఎన్సిఎఫ్ కల్చరల్ ఇన్స్టిట్యూట్ డైరెక్టర్ ప్రాఫున్డర్ ప్రతాపానందజ్ఞ, ప్రాజెక్ట్ కో-ఆర్డినేటర్ ఇర్మాన్ జుబెరిలు పర్యవేక్షిసారు.

اردو یونیورسٹی میں جزویتی اپیچڈی میں داخلے

حیدر آباد، 6، فروری (پر لیس نوٹ) مولانا آزاد بیشل اردو یونیورسٹی، میں جزوی (پارٹ ٹائم) اپانسرڈ وسیلف فہنائزینگ ایکسیم کے تحت پی ایچ ڈی پر گراموس میں داخلوں کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر، نظامت داخلہ کے ہو جب اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینیجنمنٹ، اسکول برائے سائنسی علوم، اسکول برائے شیکنا لوگی، اسکول برائے تعلیم و تربیت، اسکول برائے تریل عامة و صحافت، اسکول برائے آرٹس اینڈ سوٹل سائمس (شعبہ سیاسیات، تاریخ اور سوٹل ورک) اور ہارون خان شیر دانی مرکز برائے مطالعات دکن میں سرمائی سیشن جنوری 2024 کے تحت حیدر آباد میں کیمپس میں داخلے دیئے جائیں گے۔ آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 18 فروری ہے۔ خواہشند امیدوار درخواستیں صرف آن لائن داخل کر سکتے ہیں۔ امیدواروں کو رجسٹریشن فیس کے طور پر 1500 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جزوی پی ایچ ڈی پر گرام میں داخلے انٹرنس امتحان کی بنیادوں پر دیئے جائیں گے جو کہ 8 مارچ کو منعقد ہو گا جس کے نتائج کا اعلان 15 مارچ کو کیا جائے گا۔ داخلہ امتحان میں کامیاب امیدواروں کا انٹر ویو 27 اور 28 مارچ کو مقرر ہے۔ قطعی داخلہ اور آن لائن فیس کی ادائیگی کے لیے 3 اور 4 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ای پر اسکپس اور موضوعات و میدان تحقیق کی تفصیلات لنک <https://manuucoe.in/PTAdmission/index.php/admissionsregular@manuu.edu.in> اوقات کار (9:30 تک 5:30 بجے دن) میں عمومی سوالات کے لیے 6207728673، اسکول برائے شیکنا لوگی، ساغنس، کامرس و بزنس مینیجنمنٹ کے لیے 9866802414، اسکول برائے فتوں و سماجی علوم اور تریل عامة و صحافت کے لیے 8527164610، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے لیے 6302738370 نمبرات پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

# Aadab Talangan

**اردو یونیورسٹی میں جزویتی پی اچ ڈی میں داخلے**

حیدر آباد، 06 فروری (پرسنٹ) مولانا آزاد بیکل اردو یونیورسٹی، میں جزویتی (پارٹ ٹائم) اس پانزہ و سیاف فینائنسگ اسکیم کے تحت پی اچ ڈی پروگراموں میں داخلوں کا اعلامیہ اعلانیہ کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر، نظامت داخلہ کے بموجب اسکول آف کامرس اینڈ فن میجنت، اسکول برائے سائنسی علوم، اسکول برائے میکنالوجی، اسکول برائے تعلیم و تربیت، اسکول برائے تریل عامہ و صحافت، اسکول برائے آرٹس اینڈ سوٹل سائنس (شعبہ سیاسیات، ارتخ اور سوٹل ورک) اور ہارون خان شیروالی مرکز برائے مطالعات دکن میں سرمائی سیشن ٹوئری 2024 کے تحت حیدر آباد میں کمپس میں داخلے دیئے جائیں گے۔ آن لائن درخواست اصل کرنے کی آخری تاریخ 18 فروری ہے۔ خواہشناک امیدوار درخواشیں صرف آن لائن داخلہ کر سکتے ہیں۔ امیدواروں کو رجسٹریشن فیس کے طور پر 1500 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جزویتی پی اچ ڈی پروگرام میں داخلے اسٹرنیشن کی بنیادوں پر دیئے جائیں گے جو کہ 8 مارچ کو تعلق ہو گا جس کے نتائج کا اعلان 15 مارچ کو کیا جائے گا۔ داخلہ امتحان میں کامیاب میڈواروں کا اسٹر ویو 27 اور 28 مارچ کو مقرر ہے۔ قطعی داخلہ اور آن لائن فیس کی ادائیگی کے لیے 3 اور 4 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ای پر اسکپس اور موضوعات و میدان تحقیقی کی خصوصیات تک <https://manuucoe.in/PTAdmission/index.php> پر ای میل کیا جاسکتا ہے۔ اصل کی جا سکتی ہیں یا [admissionsregular@manuu.edu.in](mailto:admissionsregular@manuu.edu.in) پر ای میل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اوقات کار (29:30 یعنی دن) میں عمومی سوالات کے لیے ہے۔ اس کے علاوہ اوقات کار (29:30 یعنی دن) میں عمومی سوالات کے لیے 6207728673، اسکول برائے میکنالوجی، سائنس، کامرس و بزنس میجنت کے لیے 9866802414، اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور تریل عامہ و صحافت کے لیے 6302738370، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے لیے 8527164610 نمبرات پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

AT

స్వక్రో ఫోటో మీటర్-బేసిక్స్‌పై..

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం లో యూవీ-వీపఎస్ స్వక్రో ఫోటో మీటర్-బేసిక్స్‌పై ఒక రోజు వర్క్‌షాప్‌ను నిర్వహించారు. ‘మనూ’లోని సూక్త ఆఫ్ సెన్సెన్ కెమిస్ట్ విభాగం ఆధ్వర్యర్థంలో ఈ కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించారు. సీఎస్‌పార్-పాపసీటీ సీనియర్ ప్రిన్సిపాల్ సైంటిస్ట్ డాక్టర్ ప్రకృతి రంజన్బంగల్ యూవీ-వీపఎస్ స్వక్రో ఫోటో మెట్రీ వెనుక, అణువులతో కాంతి పరస్పర చర్యపై అవగాహన కల్పించారు. కెమిస్ట్, బయోకెమిస్ట్ రంగాల్లో దీని ప్రభావం గురించి వివరించారు. అనంతరం విద్యార్థుల పలు ప్రశ్నలకు సమాధానం ఇచ్చారు. అనంతరం ల్యాబ్‌లో హ్యాండ్ ఆఫ్ సెప్సన్ యూవీ-వీపఎస్ విధులను తెలుసుకోవడానికి పాల్గొనే వారికి అవకాశం కల్పించేందుకు అవగాహన కార్యక్రమం నిర్వహించారు. సూక్త ఆఫ్ సెన్సెన్ డీన్ ప్రొఫెసర్ సల్మాన్ ఆహ్మద్ ఖాన్, డాక్టర్ అలీముద్దిన్, డాక్టర్ ఖాసీముల్లా, విద్యార్థులు, పరిశోధక విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.